السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کئی قسم کے سامان کی تجارت کرتا ہے مثلاً ملبوسات (کپڑوں) کی اور برتنوں وغیرہ کی تجارت وہ زکاۃ کس طرح نکالے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے پاس تجارت کے جو سامان ہیں جب ان پر سال کی مدت گزر جائے اور ان کی قیمت سونے یا چاندی کے نصاب کو پہنچ جائے تو اس پر زکاۃ واجب ہو جاتی ہے ۔ اس بارے میں کئی احادیث وارد ہیں جن میں سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیثیں بھی ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 170

محدث فتویٰ